سوال

(531)کسی شخص کااپنے اوراپنے نفس کے درمیان بیوی کو طلاق دینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی لمبا عرصہ اپنی بیوی سے غائب رہا،اوراس نے اپنے اوراپنے نفس کے درمیان اس کو طلاق دے دی مگر بیوی کو اس بات کی خبر نہ دی،کیاایسی طلاق واقع ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق واقع ہوجائے گی اگرچہ بیوی کو نہ پہنچی ہوجب انسان طلاق کا لفظ بول دے اوریوں کہے:میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو بیوی پر طلاق واقع ہوجائے گی،خواہ بیوی کو اس کا علم ہو یا نہ ہو۔بالفرض اگراس عورت کوتین ماہواریاں گزرنے کے بعد طلاق کا علم ہوا تواس کے نہ جاننے کے باوجوداس کی عدت مکمل ہوجائے گی۔اوراسی طرح اگرایک شخص وفات پاجائے اوراس کی بیوی کواس کی موت کا علم نہ ہومگرعدت گزرنے کے بعد تو بلاشبہ اس وقت اس پر عدت نہ ہوگی کیونکہ مدت عدت ختم ہونے سے عدت مکمل ہوگئی۔(فضیلۃالشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 477

محدث فتویٰ